بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک باھمت واقفہ ء نو (مبارزہ فاروق)

(سامعہ وحید ربوہ)

جس نے معذوری کو کمزوری نہیں بننے دیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ؒ کی جاری فرمودہ تحریک وقف نو میں بہت سارے احمدی مخلصین نے اپنی اولاد کو قبل از پیدائش خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کیا۔ان میں سے داتا زید کا ضلع سیالکوٹ کے ایک مخلص احمدی مکرم فاروق احمد صاحب بھی شامل ہیں۔جو کہ وہاں پر چون کی ایک چھوٹی سی دوکان چلاتے ہیں۔آپ کے پانچ بچے ہیں۔جن میں تین بچے تحریک وقف نو میں شامل ہیں۔ان میں سے ایک بیٹی عزیزہ مبارزہ فاروق 92-6-18 کی ان کے ہاں پیدائش ہوئی۔

1999ء میں جب یہ بچی ابھی سات سال کی تھی۔ایک روز بعد نماز فجر احمدیہ بیت الذکر داتا زید کا میں معلم صاحب سے قرآن کریم پڑھنے کے بعد گھر واپس آئی اور بچیوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے اپنے گھر کی چھت پر چلی گئی۔اس مکان کے قریب ہی 11000KV بجلی کی مین لائن گزرتی ہے اوراس کے ساتھ ٹیلی فون کی تار بھی ہے۔کچھ فاصلے پر ایک ٹریکٹر ٹرالی کے گرنے کی وجہ سے ٹیلی فون کی تار ٹوٹ کر بجلی کی مین لائن پر جا گری۔ٹیلی فون کی تار کسی جگہ سے ننگی تھی۔جس وجہ سے اسمیں بھی 11000KV بجلی کا کرنٹ آ گیا۔جبکہ ٹیلی فون کی تار کا ایک حصہ ان کے گھر میں موجود لوہے کی تار پر آپڑا۔عزیزہ مبارزہ نے اس بات سے بے خبر کھیلتے ہوئے اس تار کو چھوا تو زوردار جھٹکے کے ساتھ دور جا گری اوراس کے دونوں ہاتھ جل گئے۔شور کی آواز سن کر گھر والے دوڑے۔بچی کو فوری طور پر سروسز ہسپتال لاہور لے جایا گیا۔جہاں ڈاکٹروں کو مبارزہ کے دونوں بازو کہنیوں تک کاٹنے پڑے۔یوں یہ واقفہ نو اپنے دونوں ہاتھوں سے محروم ہوگئی۔وکالت وقف نو نے عزیزہ کے مصنوعی بازو لگوانے کیلئے پاکستان۔جرمنی اور امریکہ میں رابطہ کیا۔لیکن معلوم ہوا کہ مصنوعی بازو لگ تو سکتے ہیں۔لیکن ان کی مدد سے کوئی کام نہیں کیا جاسکتا۔بلکہ وہ صرف نمائشی ہوتے ہیں۔

تاہم عزیز مبارزہ نے ہمت نہیں ہاری اور پنی تعلیم جاری رکھنے کا عزم کیا۔یہ سب کیسے ہوا۔اور عزیزہ مبارزہ کے تاثرات جاننے اور دوسرے لوگوں تک اس باہمت واقفہ ءنو کی عزم واستقلال کی داستان پہنچانے کیلئے عزیزہ مبارزہ فاروق کا انٹرویو قارئین کی خدمت میں پیش۔

عزیزہ مبارزہ نے بتایا کہ وہ پیدائشی احمدی ہے۔داتا زید کا ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئی۔پانچ بہن بھائی ہیں بچپن میں بہت شرارتی تھی۔۔لیکن تعلیم کے میدان میں بھی کسی سے پیچھے نہ تھی۔

جب عزیزہ مبارزہ سے سوال کیا گیا کہ اس حادثہ کے بعد شروع میں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔تو بتایا کہ آغاز میں بہت تکلیف دہ اور مشکل مرحلہ تھا۔بازوں میں شدید درد رہتا تھا۔ایک سال تک گھر پر ہی رہنا پڑا۔اس ایک سال کے عرصہ میں تعلیم سے محرومی کا شدت سے احساس ہو رہا تھا۔لیکن میں نے حوصلہ نہیں ہارا۔خود کو مضبوط کیا۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے خصوصی شفقت فرمائی اور بار بار دوائی بھجواتے رہے اوراپنی خاص دعاؤں سے بھی مدد فرماتے رہے۔جن کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے شفاء عطا فرمائی۔اور میری ہمت بھی بندھی۔چنانچہ میں نے پڑھائی جاری رکھنے کا عزم کیا۔اسکے لئے ہاتھوں کے بغیر لکھنا سیکھنے کا مرحلہ سب سے اہم تھا۔جس میں میری والدہ نے میری بہت مدد کی۔چنانچہ میں نے پہلے منہ میں قلم پکڑ کر لکھنے کی پریکٹس کی۔یہ مشق مسلسل کئی مہینے تک جاری رہی اور آہستہ آہستہ لکھنا سیکھ گئی۔پھر میں نے قلم کو دونوں کہنیوں کے ساتھ پکڑ کر لکھنے کی مشق کی۔الحمد للہ اس میں بھی کامیاب رہی۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں اب دونوں طرح لکھ لیتی ہوں۔بچوں کی

بہتر تعلیم و تربیت کیلئے چند سال قبل یہ فیملی ربوہ شفٹ ہوگئی۔اور یہاں پر تعلیم جاری رکھی۔اور 2013ء میں عزیزہ مبارزہ نے اچھے نمبروں کے ساتھ بی اے پاس کرلیا ہے۔

مبارزہ سے سوال کیا گیا کہ دوران تعلیم اساتذہ اور ساتھی طلباء کی مورل سپورٹ کیسی رہی تو عزیزہ نے جواب دیا کہ مجھے ہمیشہ بہت شفیق اور ہمدرد اساتذہ ملے۔جنہوں نے میری بھرپور حوصلہ افزائی کی۔جب کہ ساتھی طلباء کا رویہ بھی ہمدردانہ تھا۔مبارزہ کی والدہ نے بتایا کہ اس کی اساتذہ نے ہمیشہ مجھے یہی کہا کہ آپکی بیٹی بہت بہادر ہے ہم نے بھی مبارزہ سے آگے بڑھنے کی لگن سیکھی۔اور یہ ہم سب کیلئے بہترین مثال ہے۔

عزیزہ مبارزہ سے مستقبل کے ارادہ کے بارہ میں سوال کیا گیا تو جواب دیا کہ وہ آجکل طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں وقف عارضی کر رہی ہیں۔اس کے بعد تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے ایم اے عربی کا ارادہ ہے۔اپنی تعلیم مکمل کر کے مبارزہ کسی جماعتی تعلیمی ادارہ میں عربی پڑھانا چاہتی ہیں۔تا کہ وہ اپنے وقف کو انتہا تک پہنچا سکیں۔

مبارزہ فاروق سے کوئی پیغام دینے کیلئے کہا گیا تو کہا کہ:۔

"میں صرف یہی کہنا چاہوں گی کہ انسان کو کسی حالت میں بھی اُمید کا دامن نہیں چھوڑنا چاہیئے۔اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی آزمائش یا مشکل آئے تو اپنے رحیم و کریم خدا تعالیٰ سے ہی مدد مانگنی چاہیئے۔کیونکہ وہ اپنے بندے سے بہت پیار کرتا ہے۔اور اس کی مدد فرماتا ہے۔پس اپنا ایمان مضبوط رکھنا چاہیئے"

آخر پر مبارزہ فاروق نے درج ذیل تحریر اپنے منہ میں قلم پکڑ کر لکھ کر دی:۔

نمونہ کتابت مبارزہ فاروق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

؎ جو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلا ہو
راضی ہیں ہم اُسی میں جس میں تیری رضا ہو

؎ بارگاہِ ایزدی سے تو نہ یوں مایوس ہو
مشکلیں کیا چیز ہیں مشکل کشا کے سامنے

جزاکم اللہ واحسن الجزاء۔

یہ کہانی ہے اُس بہادر واقفہءِ نو کی جس نے نہایت مشکل آزمائش کا سامنا کیا مگر وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مایوس نہیں ہوئی اور زندہ رہنے اور آگے سے آگے بڑھنے کی اُمید کو اپنے پیش نظر رکھا۔آج یہ واقفہءِ نو ہم سب کیلئے ایک روشن مثال ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس بہادر اور باہمت واقفہءِ نو پر اپنے فضلوں کا سایہ رکھے اور مزید کامیابیوں سے نوازتا چلا جائے۔اور اپنے مقصد میں کامیاب و کامران فرمائے۔آمین